علم نحو

نحو وہ علم ہے جس کے ذریعے جملوں میں الفاظ اور ان کے مقام کی شناخت سے بحث کی جاتی ہے۔ اس علم کو سیکھ کر ہم جانِ سکتے ہیں کہ ایک عام اور سادہ جملے میں قواعد کے اعتبار سے کون کون سی چیزیں قابلِ توجہ ہوتی ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں میں ''سلمان'' استعمال ہوا ہے۔ آیئے دیکھیں کہ کس جملے میں ''سلمان'' کے استعمال کی حیثیت کیا ہے؟

سلمان فارسی اسلام را باتحقیق پذیرفت۔

اس جملے میں ''سلمان'' فاعل ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلمان را ستود۔

اس جملے میں ''سلمان'' مفعول ہے۔

یادِ سلمان گرامی باد۔

یہاں ''سلمان'' مضاف الیہ ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گفت : سلمان از ماست۔

اس جملے میں ''سلمان'' مسند الیہ ہے۔

ای سلمان رحمتِ خدا بر تر باد۔

یہاں ''سلمان'' منادیٰ ہے۔

مختلف قسم کی ترکیبوں کا بیان

مرکب اضافی، توصیفی، مجروری :

آپ پڑھ چکے ہیں کہ علم صرف لفظوں کی بناوٹ کا علم ہے۔ اس میں ''کلمہ'' سے بحث ہوتی ہے اور ''علم نحو'' جملوں کی ساخت و ترکیب کا علم، جس میں ''کلام'' سے بحث ہوتی ہے۔ کلام کو ''مرکب تام''، ''جملہ'' اور ''مرکب مفید'' بھی کہتے ہیں۔ دراصل مرکب وہ ہے جو دو کلموں یا اس سے زیادہ سے بنے۔ مرکب کی دو بنیادی قسمیں ہیں (۱) مرکب مفید (۲) مرکب غیر مفید۔ مرکب غیر مفید کا دوسرا نام مرکب ناقص ہے۔ مرکب ناقص کی چند قسمیں ہیں مثلاً مرکب اضافی، مرکب توصیفی وغیرہ۔

مرکب اضافی :

مرکب اضافی وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مرکب ہو۔ اضافت ایک چیز کو دوسری چیز کا بتانے سے عبارت ہے، جس کو اضافت کیا جائے وہ مضاف اور جس کی طرف اضافت کی جائے وہ مضاف الیہ کہلاتا ہے۔ فارسی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں ہوتا ہے اور مضاف کے آخری حرف پر ـِ ہوتا ہے جسے کسرۂ اضافت کہتے ہیں۔ جیسے پسرِ احمد (احمد کا بیٹا)۔

مرکب توصیفی:

مرکب توصیفی وہ ہے جو موصوف اور صفت سے مرکب ہو۔ جیسے پسرِ نیک ۔ فارسی میں جس طرح مضاف، مضاف الیہ سے پہلے رہتا ہے اس طرح موصوف صفت سے پہلے۔

جار و مجرور کی ترکیب

جس طرح مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب سے ''مرکب اضافی'' اور ''موصوف و صفت'' سے ''مرکب توصیفی'' بنتا ہے اسی طرح جار و مجرور کی ترکیب سے ''مرکب مجروری'' بنتا ہے۔

مرکب مجروری :

مرکب مجروری وہ ہے جو حرف جار اور مجرور سے مرکب ہو۔ از، در، بر وغیرہ حروفِ جار ہیں۔

یہ جس لفظ سے پہلے آتے ہیں وہ لفظ مجرور کہلاتا ہے۔ حرف جار پہلے اور مجرور بعد میں ہوتا ہے۔ جیسے از پسر، در خانہ، بر صندلی۔

یاد دہانی

* جس لفظ کے ساتھ کوئی حرف جار ہو، وہ لفظ جملہ میں کبھی فاعل نہیں بنتا ہے۔
* ''را'' بھی ایک حرفِ معنوی ہے مگر یہ حرف جار نہیں۔ مفعول کی علامت ہے یہ لفظ کے بعد لگتا ہے۔ جیسے زید، احمد را گفت۔ اس جملہ میں احمد مفعول اور ''را'' مفعول کی علامت ہے۔

جملہ، تعریف، ترتیب اور اس کے اقسام

جملہ کی تعریف :

جملہ لفظوں کا وہ مجموعہ ہے، جس سے پوری بات معلوم ہو۔ جیسے سعدیؔ شاعرِ ایران است۔

اجزائے جملہ :

جملے کے دو اجزا ہوتے ہیں۔ (۱) نہاد (۲) گزارہ۔

۱- نہاد :

جملے کا وہ حصہ ہے، جس کے بارے میں کوئی خبر دی جائے یا جس کی طرف فعل کی نسبت کی جائے۔ اسے مسند الیہ، مبتدا اور فاعل بھی کہتے ہیں۔ جملے میں اس کی جگہ عام طور پر پہلے ہوتی ہے۔

۲- گزارہ :

گزارہ وہ خبر ہے، جو نہاد کے بارے میں دی گئی ہے یا وہ کام، جسے فاعل نے کیا ہے، اس کو خبر اور مسند بھی کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر یہ جملے : پرویز آمد۔ چراغ خاموش شد۔

نہاد	گزارہ
پرویز	آمد
چراغ	خاموش شد

مندرجہ بالا جملوں میں پرویز اور چراغ نہاد یا مسندالیہ ہیں۔کیوں کہ انھیں کے بارے میں بات

کہی گئی ہے۔ ''آمد'' اور ''خاموش شد'' گزارہ ہیں۔ کیوں کہ یہ نہاد کے بارے میں کچھ بات بتاتے ہیں۔

جملہ کی ترتیب

فارسی میں فاعل پہلے اس کے بعد مفعول اور آخر میں فعل آتا ہے۔ جملے کے تعلق کی جو چیز رہتی ہے وہ اس سے پہلے رکھی جاتی ہے یعنی متعلقاتِ فاعل، فاعل سے پہلے، متعلقات مفعول، مفعول سے پہلے متعلقات فعل، فعل سے پہلے۔

احمد اسپ را دید

احمد - فاعل

اسپ - مفعول

را - علامت مفعول

دید - فعل

جملے کے اقسام

معنی کے اعتبار سے جملے کی چار قسمیں ہیں :

(۱) جملۂ خبری (۲) جملۂ پرسشی (۳) جملۂ امری (۴) جملۂ تعجّبی

۱- جملہ خبری :

وہ جملہ ہے، جس میں کسی چیز کی خبر دی جائے۔ جیسے : محمود نامہ نوشت۔ تہران شہر بزرگ ایران است۔

۲- جملہ پُرسِشی یا سوال :

وہ جملہ ہے، جس میں کوئی بات پوچھی جائے۔ جیسے : ایا زید از خانہ آمدہ است؟ شما چہ کار می کنید؟

یاد دہانی

* جب فعل سے متعلق سوال کیا جائے تو اس کے لیے جملے کے شروع میں لفظ ''ایا کا استعمال ہوتا ہے اور جب کسی شخص یا چیز کے بارے میں سوال کیا جائے تو ''کہ'' اور ''چہ'' ضمیر سوالیہ کا

استعمال کیا جاتا ہے۔
* است کے پہلے اگر "کہ" اور "چہ" آتے ہیں تو یہ کیست اور چیست ہو جاتے ہیں۔
* جملہ پرسشی کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) استعمال کیا جاتا ہے۔

۳- جملہ امری :

وہ جملہ ہے جس میں کسی کام کے (کرنے یا نہ کرنے کا) حکم دیا جاتا ہے۔ جیسے : آب بیار، برو، میارام، دروغ مگو۔

۴- جملہ تعجّبی :

وہ جملہ ہے، جس میں کسی واقعہ یا فعل پر تعجب کا اظہار کیا جاتا ہے۔ جیسے : چہ ہوای خوبی! چہ خوب!
ایسے جملوں کے آخر میں استعجابیہ (!) نشان لگایا جاتا ہے۔
جملے کی اور قسمیں بھی ہیں لیکن طوالت کی وجہ سے انھیں نظرانداز کر دیا گیا ہے۔

تحلیل و ترکیب

آپ نے بار بار پڑھا کہ علم صرف اور علم نحو قواعد کا خاص ہے۔ علم صرف میں آنے والے بیانات سے واقفیت کے بعد، ان کی عملاً نشاندہی کا مرحلہ آتا ہے، اس کا نام تحلیل صرفی ہے۔ جیسے احمد رسید۔

احمد : اسم معرفہ، واحد مذکر
رسید : فعل ماضی مطلق معروف، صیغہ واحد غائب

تحلیل صرفی کے عمل سے گزرنے کے بعد، ترکیب نحوی کی وضاحت کا مرحلہ آتا ہے یعنی یہ بتایا جاتا ہے کہ ان اجزا کا ایک دوسرے سے کیا تعلق ہے اور جملہ میں ان کی کیا حیثیت قرار پاتی ہے اور جملہ کی کیا نوعیت بنتی ہے۔

احمد رسید : احمد (فاعل) + رسید (فعل) = جملہ فعلیہ خبریہ

علم نقطہ گزاری

نقطہ گزاری سے مراد تحریر میں ایسی علامتوں کا استعمال ہے جو پڑھنے اور مطالب کو سمجھنے میں معاون ہوتی ہیں۔ ایسی علامتیں، جملوں کے ابہام کو بھی دور کرتی ہیں۔ فارسی میں ان علامتوں کی کوئی مخصوص روایت نہیں ملتی۔ حالیہ زمانے میں مغرب کے زیر اثر فارسی میں ان کا رواج شروع ہوا ہے۔ ان علامتوں کے استعمال میں افراط و تفریط سے پرہیز کرنا چاہیے اور فارسی زبان میں جملوں کی ساخت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

یاد دہانی

جب بھی دو مکمل جملے واوِ عطف کے ذریعہ ملائے جائیں تو دوسرے جملے کے آخر میں نقطہ کی علامت لگائی جاتی ہے۔ جیسے: رودکیؔ فردوسیؔ و حافظؔ بہ زبانِ فارسی شعر گفتہ اند۔ نقطہ گزاری میں مختلف قسم کی علامتوں سے کام لیا جاتا ہے۔ ان علامتوں کے الگ الگ نام ہیں اور ان کے استعمال کا بھی اپنا اپنا طریقہ ہے۔ نقطہ، کاما، دو نقطہ، نشان پرسشی، نشان ندائیہ، واوین اور قوسین کے بارے میں درج ذیل چند باتیں جاننے اور یاد رکھنے کی ضرورت ہے:

نقطہ/ختمہ (./-): جب جملہ مکمل ہو جائے تو اس کے آخر میں یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ اس علامت کو ''ختمہ'' بھی کہتے ہیں۔ جیسے: سعدیؔ شیرازی شاعرِ معروف فارسی است۔ (ہندستان میں فارسی اور اردو کے جملوں میں ختمہ کے طور پر نقطہ کے بجائے ڈیش (۔) کا استعمال ہوتا ہے)۔

کوما (،): کوما کا استعمال جملے کے دوران کہیں تھوڑا رُکنے یا توقف کرنے اور ایک بات کو دوسری بات

سے جدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے: ہر کہ آمد، عمارتی نو ساخت۔

دو نقطہ (:) : اکثر نقل قول سے پہلے ان دو نقطوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

نشان پُرسشی (سوالیہ ؟) : سوالیہ جملے کے آخر میں علامت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: نامِ شما چیست؟

نشان ندائیہ (!) : یہ علامت جملہ ندائیہ کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔ اس علامت کو جملہ تعجبی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: خدایا! آہا!

علامت واوین ("") : جب کسی کے قول کو اپنی تحریر میں استعمال کرتے ہیں تو اس قول کے شروع اور آخر میں واوین کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً فردوسی می گوید:

"توانا بُوَد ہر کہ دانا بُوَد"

علامت قوسین ( ) : قوسین کو عام زبان میں بریکٹ کہتے ہیں۔ اس علامت سے عبارت کے کسی ایسے حصے کو گھیرا جاتا ہے، جس کے حذف کرنے سے بھی عبارت کے تسلسل میں کوئی فرق واقع نہ ہو، جیسے: "سعدی و حافظ (ہر دو) شاعر بزرگِ فارسی گذشتہ اند"۔

***

ضمیمه

محاوراتِ جدیدہ

آب شدن	پگھلنا
ابراز کردن	اظہار کرنا
اُتو زدن	کپڑے پر اِستری کرنا
احوال پُرسی کردن	خیریت دریافت کرنا
استراحت کردن	آرام کرنا
اعلام کردن	اعلان کرنا، خبر کرنا
امتحان کردن	جانچنا، آزمانا
آواز خواندن	گانا گانا
بادقّت خواندن	غور سے پڑھنا
باکسی مسخرہ کردن	کسی سے مذاق کرنا
بدو آمدن	بھاگتے ہوئے آنا
بوق زدن	ہارن بجانا
پایین آمدن	نیچے آنا، اُترنا
پشت میز نشستن	سامنے ٹیبل رکھ کر بیٹھنا
پہلویِ ہم نشستن	بغل میں بیٹھنا
تاسیس کردن	بنیاد ڈالنا، قائم کرنا
تخلیہ کردن	خالی کرنا
تقاضا کردن	درخواست دینا
تکیہ کردن	بھروسہ یا اعتماد کرنا
ثبت کردن	رجسٹرڈ کرنا، اندراج کرنا
آب تنی کردن	نہانا (تالاب یا جھرنے پر)
آبلہ کوبی کردن	چیچک کا ٹیکہ لگانا
اِجازہ دادن	اجازت دینا
اِدامہ دادن	جاری رکھنا
اصلاحِ صورت کردن	داڑھی بنانا
آگہی زدن	نوٹس دینا، اطلاع دینا
اندازہ گرفتن	ناپنا
اِہدا کردن	تحفہ دینا
باز رَسی کردن	تحقیق و دریافت کرنا
بدرقہ کردن	رخصت کرنا، خدا حافظ کہنا
بستہ بندی کردن	پیکٹ بنانا
پانسمان کردن	زخم پر پٹی باندھنا
پُشت گوش انداختن	ایک کان سے سننا دوسرے سے اُڑا دینا
پول ریختن	بینک میں روپے جمع کرنا
پیش رفت کردن	ترقی کرنا، آگے بڑھنا
تبریک گفتن	مبارک باد دینا
تزریق زدن	انجکشن لگانا
تکہ تِکہ کردن	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
تلفُن زدن	ٹیلی فون کرنا
ثبت شدن	رجسٹر ہونا

ثبتِ نام کردن	نام درج کرنا	ثواب کردن	اچھا کام کرنا
جشن گرفتن	تقریب منانا، خوشی منانا	جفت کردن	جوڑے لگانا
جلو انداختن	آگے بڑھانا	جملہ خریدن	تھوک مال خریدنا
جملہ فروختن	تھوک مال بیچنا	جوش زدن	اُبلنا، اُبل پڑنا
جہد کردن	کوشش کرنا	چاپ شدن	چھپنا، طبع ہونا
چاک کردن	پھاڑنا	چشمک زدن	آنکھ مارنا
چک کشیدن	چک کاٹنا یا لکھنا	حال نداشتن	بیمار رہنا یا ہونا
حذف کردن	خارج کر دینا	حرف زدن	بات چیت کرنا، بولنا
حکم کردن	انصاف کرنا، فیصلہ کرنا	حلقہ بر در زدن	زنجیر کھٹکھٹانا
حوصلہ کردن	ڈھارس رکھنا، ہمت رکھنا	خارج شدن	باہر جانا یا نکلنا
خاطر جمع شدن	مطمئن ہونا	خانہ خراب شدن	برباد ہونا، تباہ ہونا
خجالت کشیدن	شرم و لحاظ کرنا	خجل کردن	شرمندہ ہونا
خدا حافظی کردن	رخصت کرنا، الوداع کہنا	خُردہ گرفتن	نکتہ چینی کرنا
خواستار شدن	مانگنا	خوشحال شدن	مسرور ہونا
خیر دیدن	اچھا انجام دیکھنا	خیش زدن	ہل جوتنا
درگزشتن	مر جانا	دست بند زدن	ہتھ کڑی ڈالنا یا پہنانا
دقّت کردن	غور کرنا، محتاط رہنا	دَم در کشیدن	چُپ رہنا
دوست داشتن	پیار کرنا، عزیز رکھنا	ذخیرہ کردن	جمع کرنا
ذکر کردن	یاد کرنا، بیان کرنا	ذوق کردن	خوشی منانا
راضی کردن	خوش کرنا	رای دادن	ووٹ دینا
ربط دادن	جوڑنا، ملانا	رجوع کردن	متوجہ ہونا
رخصت گرفتن	اجازت لینا	رضا دادن	مان لینا، راضی ہونا
رنج بُردن (کشیدن)	تکلیف اٹھانا	رُو گرفتن	نقاب اُوڑھنا
ریش گزاشتن	داڑھی بڑھانا	زحمت کردن (کشیدن)	تکلیف اٹھانا

زنا شوئی کردن	شادی کرنا	زنجیر کردن	ہتھ کڑی لگانا، بیڑی ڈالنا
زور زدن	طاقت لگانا	زیب دادن	آراستہ کرنا
ساز زدن	باجا بجانا	سپاس گزاری کردن	شکریہ ادا کرنا
سرما خوردن	سردی لگ جانا، زکام ہونا	سوت زدن	سیٹی بجانا
سیگار کشیدن	سگریٹ پینا	سینہ پہلو شدن	نمونیا ہونا
شاد باش گفتن	مبارک باد دینا	شاگردِ اوّل شدن	امتحان میں اوّل آنا
شام خوردن	رات کا کھانا کھانا	شانہ زدن	کنگھی کرنا
شب را بسر بردن	رات گزارنا	شب زندہ داشتن	رات بھر جگے رہنا
شرح دادن	تفصیل سے بیان کرنا	شعار دادن	نعرہ لگانا
شکر گزاردن	شکریہ ادا کرنا	شکستہ بندی کردن	پلاسٹر کرنا
شکل کشیدن	تصویر بنانا یا کھینچنا	شنا کردن	تیرنا
صادر کردن	نافذ کرنا، برآمد کرنا	صحبت کردن	بات چیت کرنا
صدا زدن (کردن)	پکارنا، بلانا	صرفہ جوئی کردن	کفایت شعاری کرنا، بچانا
صفا دادن	فرحت بخشنا	صفیر زدن (کشیدن)	سیٹی بجانا
صندلی ریزرو کردن	سیٹ یا برتھ مخصوص کرانا	صید کردن	شکار کرنا
صیقلی کردن	قلعی کرنا، چمکانا	ضامن دادن	ضمانت دینا
ضبط کردن	ریکارڈ کرنا	ضبط صوت کردن	آواز ٹیپ کرنا
ضمیمہ کردن	منسلک کرنا، جوڑنا	طبع ونشر کردن	شائع کرنا
طبقہ بندی کردن	گروہ یا درجے میں بانٹنا	طبل زدن	نقارہ بجانا، اعلان کرنا
طرح ریختن	اسکیم بنانا	طرفدارِ کسی بودن	کسی کی حمایت کرنا
طناب انداختن	پھانسی دینا	طواف زدن (کردن)	چکّر لگانا، طواف کرنا
ظاہر کردن	نکالنا، سامنے لانا	ظفر یافتن	فتح حاصل کرنا
عازم سفر شدن	سفر پر چل پڑنا	عجلہ کردن	جلد بازی کرنا
عذر آوردن	معذرت کرنا، بہانہ کرنا	عذر خواستن	معافی مانگنا

عروسی کردن	شادی کرنا	عزا گرفتن	ماتم کرنا
عطسہ زدن (کردن)	چھینکنا	عف عف کردن	کتے کا بھونکنا
عمل کردن	آپریشن کرنا	عیادت کردن	بیمار پُرسی کرنا
عید گرفتن	تہوار منانا	عینک زدن	چشمہ پہننا (لگانا)
غرارہ کردن	حلق میں پانی ڈال کر کلی کرنا	غربال کردن	چالنا
غربت اختیار کردن	مسافرت کرنا	غصہ خوردن	غمگین یا اُداس ہونا
غلط گیری کردن	پُروف پڑھنا، اصلاح کرنا	غلو کردن	بڑھا چڑھا کر بیان کرنا
غورت انداختن	ڈینگ ہانکنا	غوغا زدن	شور و ہنگامہ کرنا
فاش کردن	کھولنا، ظاہر کرنا	فحاشی کردن (دادن)	گالی دینا
فرجام خواستن	سپریم کورٹ میں اپیل کرنا	فرمان دادن	حکم دینا
فرو افتادن	نیچے گرنا	فروگزاشتن	بھول جانا، چھوڑ دینا
قاش کردن	ٹکڑے کرنا	قایل شدن	تسلیم کرنا، مان لینا
قبول شدن	امتحان میں پاس ہونا	قرار گرفتن	طے پانا
قرعہ کشیدن	لاٹری سے نام نکالنا	قسمت کردن	بانٹنا، تقسیم کرنا
قفل کردن	تالا لگانا	قول دادن	وعدہ کرنا
کامل کردن	پورا کرنا	کاوش کردن	تحقیقات کرنا
کُپیہ کردن	نقل کرنا، کاپی کرنا	کف زدن	تالی بجانا
کُمک دادن	مدد کرنا	کیفر دادن	سزا دینا
گزران کردن	گزر بسر کرنا	گزشت کردن	نظرانداز کرنا، درگزر کرنا
گردش کردن	گھومنا پھرنا	گرما زدہ شدن	لُو لگنا
گرو کردن	رہن رکھنا	گزارش دادن	رپورٹ پیش کرنا
گلبانگ زدن	ترانے چھیڑنا	گل چیدن	پھول توڑنا
گور کردن	دفن کرنا	گوش دادن	سننا
گیج کردن	سر دُھننا	لاف زدن	شیخی بگھارنا

لب بستن	چُپ رہنا	لب زدن	چکھنا
لطف کردن	مہربانی کرنا	لکنت داشتن	ہکلانا
لگد زدن	لات مارنا، ٹھوکر مارنا	لگد خوردن	ٹھوکر کھانا
ماساز کردن	مالش کرنا	مبارزہ کردن	جنگ کرنا
متولد شدن	پیدا ہونا	مجاہدہ کردن	کوشش کرنا
مراجعت کردن	واپس ہونا	مداہنہ کردن	چاپلوسی کردن
مَس کردن	چھونا	مسدود کردن	بند کرنا
مسودہ کردن	ڈرافٹ کرنا	مصاحبہ کردن	انٹرویو کرنا یا لینا
منفعل شدن	شرمندہ ہونا	میل داشتن	خواہش رکھنا
ناخوش شدن	بیمار ہونا	نازل شدن	نیچے اُترنا
نام نویسی کردن	نام درج کرنا	نان پیدا کردن	روزی کمانا
نطق کردن	تقریر کرنا، بولنا	نظارت کرنا	دیکھ بھال کرنا
نفی کردن	انکار کرنا	نوبت گرفتن	باری کا انتظار کرنا
نیرنگ کردن	چالبازی کرنا	نیش زدن	ڈنک مارنا
واقع شدن	پیش آنا	وا کردن	کھولنا
وَرق زدن	ورق اُلٹنا	وسعت دادن	پھیلانا
وسوسہ کردن	بہکانا	وعدہ گرفتن	دعوت دینا
ہتاکی کردن	بے عزت کرنا	ہجوم کردن	بھیڑ لگانا
ہدیہ کردن	تحفہ دینا	ہلاک شدن	تباہ ہونا، مرنا
ہوائی زدن	ہوا میں اُچھالنا	یاد داشت کردن	نوٹ کرنا، لکھ لینا
یاری کردن	مدد کرنا	یخ بستن	برف جمنا
یغما کردن	لوٹ کھسوٹ کرنا	یکجا کردن	اکٹھا کرنا
یکّہ خوردن	اچانک صدمہ پہنچنا	یکی شدن	متفق ہونا

***

PERSIAN GRAMMAR

For Class XI & XII

BIHAR STATE TEXTBOOK PUBLISHING CORPORATION LTD., PATNA
बिहार स्टेट टेक्स्टबुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, बुद्ध मार्ग, पटना